

326

آیت نمبر 27

آیات نمبر 27 تا 31 میں دوسروں کے گھروں میں داخل ہونے کے آداب۔ پردہ کے بارے میں احکام۔ مردوں اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی تاکید اور عورتوں کو خاص طور سے موقع کی مناسبت سے لباس استعمال کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ اے ایمان والو! اپنے گھر کے سوا دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو، جب تک کہ ان کی اجازت نہ حاصل کرلو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے، تاکہ تم اس سے نصیحت حاصل کرو فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ پھر اگر اس گھر میں تم کسی شخص کو موجود نہ پاؤ، تو اس وقت تک گھر میں داخل نہ ہو جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ اور اگر صاحب خانہ کی طرف سے یہ کہا جائے کہ آپ واپس تشریف لے جائیں تو تم واپس لوٹ جاؤ، یہی تمہارے حق میں پاکیزہ تر ہے وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ البتہ ایسے گھر میں بغیر اجازت داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں جو کسی کی مستقل رہائش گاہ نہ ہو لیکن وہاں تمہارا کسی بھی قسم کا سامان موجود ہو وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اللہ تعالیٰ جانتا

قُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَغُضُّوۡا مِنۡ اَبۡصَارِهِمۡ وَيَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَهُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَزۡكٰى لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۳۰﴾

ہے جو کچھ تم اعلانیہ کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اے پیغمبر ﷺ! آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی ستر پوشی کا اہتمام کریں، یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے بیشک اللہ ان تمام کاموں سے خوب واقف ہے جو یہ انجام دے رہے ہیں

وَقُلۡ لِّلۡمُؤۡمِنٰتِ يَغۡضُضۡنَ مِنۡ اَبۡصَارِهِنَّ وَيَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡيَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوۡبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبۡدِيۡنَ زِيۡنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اٰبَآئِهِنَّ اَوۡ اٰبَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآئِهِنَّ اَوۡ اَبۡنَآءِ بُعُوۡلَتِهِنَّ اَوۡ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اِخۡوَانِهِنَّ اَوۡ بَنِىۡۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوۡ نِسَآئِهِنَّ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيۡنَ غَيۡرِ اُولِى الۡاِرۡبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفۡلِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يَظۡهَرُوۡا عَلٰى عَوۡرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضۡرِبۡنَ بِاَرۡجُلِهِنَّ لِيُعۡلَمَ مَا يُخۡفِيۡنَ مِنۡ زِيۡنَتِهِنَّ ؕ

اے پیغمبر (ﷺ)! آپ مسلمان عورتوں سے بھی کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھا کریں اور اپنی عصمت کی حفاظت کریں اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں سوائے جو ناگزیر طور پر ظاہر ہو جائے اور وہ اپنے سر کی چادر کو اپنے گریبانوں اور سینوں تک ڈالے رہا کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہر کے سامنے یا اپنے باپ کے سامنے یا اپنے شوہر کے باپ کے سامنے

یا اپنے بیٹوں کے سامنے یا اپنے شوہر کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے سامنے یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے سامنے یا اپنے تعلق کی مسلمان عورتوں کے سامنے یا اپنی مملوکہ باندیوں کے سامنے یا ایسے خدمتگار مردوں کے سامنے جو عورت کی خواہش کی عمر سے نکل چکے ہوں یا ایسے چھوٹے بچوں کے سامنے جو ابھی عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے آشنا نہ ہوں اور عورتیں اپنے پاؤں زمین پر مار کے نہ چلیں کہ ان کی مخفی زینت ظاہر ہو وَتُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيۡعًا اَيُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۳۱﴾ اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کی جناب میں توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ